سوال

(396) میت کو قبر میں کس طرح اتارا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو قبر میں کس طرح سے اتارا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو اٹھا کر قبر کی پائینتی کی طرف سے قبر میں اتارا جائے، پہلے اس کے پاؤں داخل کیے جائیں اور سر بعد میں۔ یہی طریقہ افضل ہے۔ ابو اسحاق کی روایت ہے کہ حارث رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ ان کا جنازہ پڑھائیں، چنانچہ انہوں نے ہی پڑھایا اور پھر ان کی قبر کو پائینتی کی طرف سے لحد میں اتارا اور کہا: ''یہ سنت ہے۔'' بیہقی نے کہا اس کی سند صحیح ہے۔

ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں ایک جنازے میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، چنانچہ انہوں نے میت کے متعلق کہا اور اسے قبر کی پائینتی کی طرف سے داخل کیا گیا۔ (مسند احمد بن حنبل: 429/1، حدیث: 4081) سند اس کی صحیح ہے، جیسے کہ احکام الجنائز البانی میں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 330

محدث فتویٰ